ملک میں جاری دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے فوری طور پر نیشنل کاؤنٹر ٹیرازم پالیسی بنائی جائے اور انسداد دہشت گردی کیلئے ایک مستقل ادارہ قائم کیا جائے ۔الطاف حسین

ملک میں جاری دہشت گردی کا بزدلانہ اور انتہائی سفاکانہ عمل شدت اختیار کرتا جارہا ہے لیکن دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے ملک میں کوئی ٹھوس اور جامع قومی پالیسی یا ادارہ موجود نہیں ہے

دہشت گردی کے عفریت سے نجات کیلئے ایسی پالیسی وضع کی جانی چاہیے جسکے تحت دہشت گردی کے خاتمہ کی کوششوں میں سیکوریٹی فورسز کے ساتھ ساتھ دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی شمولیت کو بھی یقینی بنایا جائے

علمائے کرام و مشائخ عظام، سیاسی وسماجی قائدین اور انکے پیروکار، پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے ارکان، سول سوسائٹی، وکلاء برادری، تاجروں، صنعت کاروں، محنت کشوں، نوجوانوں اور طلبہ طالبات سمیت معاشرے کا ہر فرد اپنا بھر پور کردار ادا کرے

لندن ۔۔۔ 6 دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صدر مملکت جناب آصف علی زرداری، وزیر اعظم جناب یوسف رضا گیلانی، وفاقی کابینہ کے ارکان، قومی سلامتی کے اداروں اور مسلح افواج کے سربراہان سے دردمندانہ اپیل کی ہے کہ ملک میں جاری دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے فوری طور پر نیشنل کاؤنٹر ٹیرازم پالیسی (National Counter Terrorism Policy) بنائی جائے اور انسداد دہشت گردی کیلئے ایک باقاعدہ مستقل ادارہ قائم کیا جائے ۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں جاری دہشت گردی کا بزدلانہ اور انتہائی سفاکانہ عمل روز بروز شدت اختیار کرتا جارہا ہے جس میں معصوم و بے گناہ شہریوں اور سرکاری اہلکاروں کی قیمتی جانیں جارہی ہیں حتیٰ کہ معصوم فرشتے جیسے بچے بھی ان دہشت گردیوں کا نشانہ بن رہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ان واقعات سے نمٹنے کیلئے ہمارے ملک میں کوئی ٹھوس اور جامع قومی پالیسی یا ادارہ موجود نہیں ہے ۔انہوں نے کہا کہ جس طرح دیگر قومی شعبوں اور قومی اداروں (Institutions) میں اپنی اپنی پالیسیاں مثلاً تعلیمی پالیسی، شعبہ صحت کی پالیسی، تجارتی پالیسی، اقتصادی و معاشی پالیسی وغیرہ موجود ہیں ۔حتیٰ کہ قدرتی آفات و حادثات سے نمٹنے کیلئے بھی نیشنل ڈیزاسٹر مینیجمنٹ کی باقاعدہ پالیسی اور ادارہ قائم ہے جو قدرتی آفات اور حادثات سے نمٹنے کیلئے فوری طور پر حرکت میں آجاتا ہے لیکن افسوس کہ آئے دن ملک دشمن عناصر اور سفاک دہشت گرد ملک بھر میں دہشت گردی کے واقعات کررہے ہیں جن میں ہزاروں معصوم شہری، لاءانفورسمنٹ ایجنسیز، حساس اداروں اور مسلح افواج کے افسران اور جوان شہید ہورہے ہیں لیکن دہشت گردی کے ان واقعات سے نمٹنے کیلئے ہمارے ملک میں کوئی واضح پالیسی یا مستقل ادارہ موجود نہیں ہے ۔لہٰذا فوری ضرورت اس بات کی ہے کہ دہشت گردی کے ان واقعات سے ہنگامی بنیادوں پر نمٹنے اور دہشت گردی کے متوقع واقعات سے بچاؤ کیلئے فوری طور پر نیشنل کاؤنٹر ٹیرازم پالیسی (National Counter Terrorism Policy) بنائی جائے اور انسداد دہشت گردی کیلئے ایک باقاعدہ مستقل ادارہ قائم کیا جائے ۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں ملک کے استحکام، شہریوں کی جان ومال اور اہم سرکاری مراکز کے تحفظ کیلئے ایک جامع اور کثیر الجہتی NCTP کی فوری اور اشد ضرورت ہے ۔انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ غربت میں کمی لانے، تعلیم کو عام کرنے اور صحت و روزگار کی فراہمی اور گڈ گورننس جیسے اقدامات کے ذریعے ان رجحانات اور جڑوں کو بھی ٹارگٹ کیا جائے جن کی کمیابی مذہبی انتہا پسندوں اور دہشت گردوں کیلئے معاون و مددگار ثابت ہوتی ہے ۔جناب الطاف حسین نے مزید کہا کہ مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے تو انسدادِ دہشت گردی کیلئے جانفشانی سے کام کررہے ہیں اور اپنی جانیں قربان کررہے ہیں لیکن ساتھ ساتھ ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ دہشت گردی کے اس عفریت سے نجات کیلئے ایسی پالیسی بھی وضع کی جانی چاہیے جسکے تحت دہشت گردی کے خاتمہ کی کوششوں میں معاشرے کے دیگر حصوں اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی شمولیت کو بھی یقینی بنایا جائے ۔ساتھ ہی اس بات کی بھی اشد ضرورت ہے کہ علمائے کرام و مشائخ عظام، سیاسی وسماجی قائدین اور انکے پیروکار، پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے ارکان، سول سوسائٹی، وکلاء برادری، تاجروں، صنعت کاروں، محنت کشوں، نوجوانوں اور طلبہ طالبات سمیت معاشرے کا ہر فرد اس میں اپنا بھر پور کردار ادا کرے اور عوام کو دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے مکمل آگہی اور گائیڈ لائن فراہم کریں ۔لہٰذا میں حکومت اور ارباب اختیار سے پرزور مطالبہ کرتا ہوں کہ دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے نیشنل کاؤنٹر ٹیرازم پالیسی (NCTP) کا فی الفور اعلان کیا جائے اور باقاعدہ مستقل ادارہ قائم کرکے اس پالیسی پر عمل درآمد بھی شروع کیا جائے ۔

ایم کیوایم کے تحت سندھی ٹوپی اور اجرک کے تقدس کے دن کے موقع پر نائن زیرو پر اجتماع

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کو سندھی ثقافت میں انتہائی اہمیت کی حامل سندھی ٹوپی اور اجرک کے تقدس، احترام اور تحفظ کا دن منایا گیا۔اس سلسلے میں کراچی اور حیدرآباد سمیت سندھ بھر میں ایم کیوایم کے تحت مختلف شہروں میں خصوصی اجتماعات منعقد کیے گئے جہاں ایم کیوایم کے ہزاروں ذمہ داروں اور کارکنوں نے سندھی ٹوپی اور اجرک زیب تن کر کے ہر قیمت پر ان کے تقدس، احترام اور تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا۔اس سلسلے میں ایک مرکزی تقریب کراچی میں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی رہائشگاہ نائن زیرو پر منعقد ہوئی اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس قائم خانی، دیگر اراکین رابطہ کمیٹی، اشفاق منگی، کنور خالد یونس، وسیم آفتاب، رضا ہارون، نیک محمد، شاہد لطیف، ڈاکٹر نصرت، توصیف خانزادہ، سلیم تاجک، ڈاکٹر صغیر احمد، آنسہ ممتاز انوار، حق پرست سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، وفاقی وصوبائی وزراء، صوبائی مشیران، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، کونسلرز، ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران وکارکنان اور ہزاروں کی تعداد میں حق پرست عوام سندھی ٹوپی اور اجرک زیب تن کیے موجود تھے ۔شرکاء نے قائد تحریک الطاف حسین کی سندھی ٹوپی اور اجرک میں ملبوس تصاویر اٹھائی ہوئی تھیں اور انہوں نے ایم کیوایم کے سندھی نغمات اور ترانوں پر والہانہ رقص کیا۔انہوں نے سندھی ٹوپی اور اجرک کے تقدس واحترام، قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے حوالے سے فلک شگاف نعرے لگائے اور سندھی لوک رقص کیا۔شرکا ئ دیگر کے علاوہ یہ نعرے بھی لگا رہے تھے کہ ''تیری دھرتی ....میری دھرتی، سندھ دھرتی، سندھ دھرتی''،''تجو سائیں منجو سائیں، الطاف سائیں، الطاف سائیں''نعروں کا یہ سلسلہ مسلسل جاری رہا۔شرکاءاور میڈیا کے نمائندوں نے ایم کیوایم کی جانب سے سندھی ٹوپی اور اجرکیں بھی تقسیم کی گئیں۔

الطاف حسین نے سندھی ٹوپی اور اجرک کے تقدس اور احترام کیلئے دوٹوک موقف اختیار کر کے سندھ دھرتی کا سچا سپوت ہونے کا ثبوت دے دیا، انیس قائم خانی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس قائم خانی نے کہا ہے کہ آج ہم نے اپنے قائد الطاف حسین کی رہائشگاہ نائن زیرو پر سندھی ٹوپی اور اجرکیں پہن کر ایک مرتبہ پھر ثابت کر دیا ہے کہ ہم بھی سندھ کے اتنے ہی وفادار سپوت ہیں جتنے یہاں کے سندھی بولنے والے قدیم باشندے ہیں جبکہ ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے بھی کالا باغ ڈیم اور این ایف سی ایوارڈ جیسے مسائل کے بعد اب سندھی ٹوپی اور اجرک کے تقدس اور احترام کیلئے دوٹوک موقف اختیار کر کے سندھ دھرتی سے اپنی لازوال محبت کا ثبوت دے دیا ہے۔یہ بات انہوں نے اتوار کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر سندھی ٹوپی اور اجرک کے تقدس احترام اور تحفظ کے دن کے حوالے سے منعقدہ ایک بڑے اجتماع کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر ارکان رابطہ کمیٹی رضا ہارون اور اشفاق منگی نے بھی خطاب کیا۔انہوں نے کہا کہ سندھی ٹوپی اور اجرک صرف سندھیوں کیلئے ہی نہیں بلکہ اردو بولنے والے سندھیوں اور ایم کیوایم کے کارکنوں کیلئے بھی اتنی ہی اہم اور قابل احترام ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ کے ہر مسئلے پر سندھ کے تمام مستقل باشندے متحد ہیں سندھ کی ثقافت ہمارے لئے اتنی ہی اہم ہے جتنی سندھی بولنے والے بھائیوں کیلئے ہے۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن رضا ہارون نے کہا کہ ہم نے اجرک اور ٹوپی کے تقدس کا دن منا کر ثابت کر دیا ہے کہ ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن بھی اسی طرح سندھی ٹوپی اور اجرک کا احترام کرتا ہے جتنا کہ سندھی بولنے والا بھائی کر سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج اس بڑے اجتماع نے ثابت کر دیا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم سندھ اور سندھ کی ثقافت کے نگہبان ہیں۔ہم نے ثابت کر دیا ہے کہ سندھ کی ثقافت دیگر سندھی بھائیوں کی طرح ہمارے لئے بھی انتہائی قابل احترام ہے۔انہوں نے بتایا کہ ایم کیوایم کے تحت سندھی ٹوپی اور اجرک کے تقدس، احترام اور تحفظ کا یہ دن نا صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر میں ہر اس جگہ منایا جا رہا ہے جہاں ایم کیوایم کی تنظیم موجود ہے۔اشفاق منگی نے اپنے خطاب میں کہا کہ سندھی ٹوپی ہماری بھی شان، مان، عزت اور باعث وقار ہے۔سندھ ٹوپی اور اجرک کے بغیر سندھی ثقافت، تہذیب اور تمدن کی تکمیل نہیں ہو سکتی۔سندھ دھرتی اور سندھی ٹوپی اور اجرک لازم وملزوم ہے انہیں ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے کہا کہ سندھ کی ثقافت سندھی ٹوپی اور اجرک کو تنقید کا نشانہ نہ بنایا جائے جنہوں نے اسے تنقید کا نشانہ بنایا وہ سندھ کے عوام کے معافی مانگیں تو سندھ کے عوام انہیں معاف کر دیں گے۔

لاہور سے کراچی کے دورے پر آئے ہوئے صحافیوں کے وفد کی نائن زیرو رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات

کراچی ۔۔۔06دسمبر 2009ء

لاہور سے ان دنوں کراچی کے مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے مختلف اخبارات، ٹی وی چینلز اور دیگر خبر رساں اداروں کے صحافیوں، کیمرہ مینوں، اور فوٹو گرافروں نے اتوار کو متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کے دفتر واقع خورشید بیگم میموریل ہال کا دورہ کیا اور ارکان رابطہ کمیٹی سے خصوصی ملاقات کی ۔اس سے قبل جب معزز مہمان رابطہ کمیٹی کے دفتر پہنچے تو ارکان رابطہ کمیٹی کنور خالد یونس، رضا ہارون، سلیم تاجک، سینیٹر محمد علی بروہی، رکن قومی اسمبلی وسیم اختر، وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر خواجہ اظہار الحسن کے علاوہ ایم کیو ایم کی ایم کیو ایم کے مرکزی شعبہ اطلاعات کے جوائنٹ انچارجز سیف عباس، قمر منصور اور رکن احمد سلیم صدیقی نے انہیں خوش آمدید کہا۔صحافیوں کے وفد میں روزنامہ پاکستان کے محمد حنیف خان، دن کے آصف مسعود رضا، وقت کے علی فاروق ملک، خبریں کے حافظ فیض احمد، نیشن کے ایس ایم طاہر امین، آن لائن کے سعید احمد امر نوائے وقت کے فرخ بصیر، رائل ٹی وی چینل کے شعیب عزیز کے علاوہ پاکستان ریلوے لاہور کے افسران بھی موجود تھے۔معزز مہمانوں نے ارکان رابطہ کمیٹی سے اپنی گفتگو کے دوران قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نظریہ فکر، مقصد، مشن، پروگرام، الطاف حسین کی شخصیت، ان کے سیاسی وسماجی کارناموں، ایم کیو ایم کے نظم وضبط، ایم کیو ایم کے لٹریچر اور طریقہ تنظیمی کام کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کر کے تفصیلی معلومات حاصل کی ۔بعدازاں وفد کے ارکان نے ایم کیو ایم کے کمیونیکشن میڈیا مینجمنٹ سیل کے علاوہ دیگر شعبہ جات کا بھی دورہ کیا۔

میجر جنرل صداقت علی جمعرات کو اسلام آباد میں حرکت قلب بند ہوجانے کے باعث انتقال کر گئے تھے

لندن۔۔۔6،دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ممتاز ٹی وی اینکر جیسمین منظور کے بہنوئی میجر جنرل صداقت علی کے انتقال پر دلی افسوس اور گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے ۔میجر جنرل صداقت علی جمعرات کو اسلام آباد میں حرکت قلب بند ہوجانے کے باعث انتقال کر گئے تھے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے جیسمین منظور اور ان کی ہمشیرہ سمیت جنرل صداقت علی مرحوم کے تمام سوگوار اہل خانہ سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ صداقت علی مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

آگرہ تاج کالونی سیکٹر کے کارکن محمد زبیر پٹنی کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔06دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم آگرہ تاج سیکٹر کے کارکن محمد زبیر پٹنی کے المناک قتل پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین محمد زبیر پٹنی شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا ہے کہ میں اور ایم کیو ایم کے تمام کارکنان محمد زبیر پٹنی کے قتل کے غم میں آپ کے ساتھ ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ زبیر پٹنی کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔(آمین)

آگرہ تاج کالونی میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیو ایم کے کارکن محمد زبیر پٹنی کو فائرنگ کر کے شہید کر دیا

فائرنگ سے محمد زبیر شدید زخمی ہو کر اسپتال جاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے

نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم کے نمائندوں اور دیگر ذمہ داران وکارکنان کی شرکت

کراچی۔۔۔06دسمبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ آگرہ تاج کالونی سیکٹر کے کارکن محمد زبیر پٹنی کو اتوار کی صبح ڈیوٹی پر جاتے ہوئے موٹر سائیکل سوار مسلح دہشت گردوں نے ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا اور فرار ہوگئے ۔تفصیلات کے مطابق محمد زبیر پٹنی واٹر بورڈ میں ملازمت کرتے تھے اور حسب معمول صبح وہ اپنی ڈیوٹی پر جانے کیلئے گھر سے نکل کر رکشہ کی جانب جا رہے تھے کہ وہاں پہلے سے گھات لگائے موٹر سائیکل سوار دو دہشت گردوں نے ان پر انتہائی قریب سے فائرنگ کی جس سے انہیں دو گولیاں لگی اور وہ شدید زخمی ہوگئے اور زخمی حالت میں بھاگنے کی

کوشش کی تاہم زخمی حالت میں بھی دہشت گردوں نے انہیں مزید گولیاں ماری اور فرار ہوگئے ، زبیر پٹنی کو شدید زخمی حالت میں سول اسپتال لیجایا جارہا تھا کہ وہ راستے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنے خالق حقیقی سے جاملے اور جام شہادت نوش کرگئے ۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم آگرہ تاج کالونی سیکٹر کمیٹی کے ارکان اور علاقائی یونٹس کے ذمہ داران وکارکنان جائے وقوعہ پرپہنچ گئے ۔ زبیر پٹنی کی شہادت پر پورا علاقہ سوگوار ہوگیا اور لوگوں نے اپنا کاروبار بند کردیا۔ دریں اثناء محمد زبیر پٹنی شہید کو اتوار کے روز سینکڑوں سوگواران کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان پیراں میر قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا۔شہید کی نماز جنازہ مریم مسجد میں ادا کی گئی نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی طاہر قریشی ،صدر ٹاؤن کے ناظم دلاور خان ، کراچی مضافاتی کمیٹی کے ارکان ، آگرہ تاج کالونی اور لیاری سیکٹر کمیٹی کے ارکان ، یونٹس کے ذمہ داران ، کارکنان ، ہمدردوں اور شہید کے عزیزواقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔

محمد زبیر پٹنی کے قاتلوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے ، رابطہ کمیٹی

لیاری اور آگرہ تاج میں مسلح جرائم پیشہ دہشت گردوں کے ہاتھوں ٹارگٹ کلنگ واقعات میں آٹھ کارکنان کو نشانہ بنایا جاچکا ہے

محمد زبیر پٹنی کا قتل شہر کا امن خراب کرنے کی سازش کا تسلسل ہے، سازش کے پیچھے قوتوں کو بے نقاب کیا جائے ، اظہار مذمت

کراچی ۔۔۔06 دسمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم آگرہ تاج کالونی سیکٹر کے 40 سالہ کارکن محمد زبیر پٹنی کو موٹرسائیکل سوار جرائم پیشہ مسلح دہشت گردوں کی جانب سے اندھادھند فائرنگ کرکے قتل کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور ٹارگٹ کلنگ کے اس واقعہ کو شہر کا امن خراب کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بعض قوتیں شہر کا امن خراب کیلئے جرائم پیشہ منشیات فروش افراد کو استعمال کررہی ہیں اور مسلسل ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنارہی ہیں اور ایم کیوایم آگرہ تاج کالونی سیکٹر کے کارکن محمد زبیر پٹنی کی المناک شہادت بھی اس سلسلے کی کڑی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اس سے قبل بھی صرف لیاری کے علاقے آگرہ تاج میں محمد زبیر پٹنی سمیت ایم کیوایم کے 8 سے زائد کارکنان ظفر خان ، محمد فیضان ، خلیل ملک ، شاہ نواز قریشی ، عبدالرحمان بھورا ، عبدالرحمان بھورا ، زمان خان ، عبدالغفار ، اعجاز قریشی کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کیا جاچکا ہے جن کے قاتل آج تک قانون کی گرفت سے آزاد ہیں ۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک جانب جرائم پیشہ اور منشیات فروش افراد کی سرکوبی اور علاقے کو جرائم سے صاف کرنے کیلئے لیاری میں سیکیورٹی فورسز اور پولیس کا آپریشن جاری ہے جبکہ دوسری جانب مسلح دہشت گرد کھلے عام گھوم رہے ہیں اور ایم کیوایم کے نہتے کارکنان کو نشانہ بنارہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ۔رابطہ کمیٹی نے محمد زبیر پٹنی شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور ایم کیوایم کے کارکنان سے اپیل کی کہ وہ اپنے جذبات پر قابو رکھیں اور کسی بھی قسم کی اشتعال انگیزی کا ہرگز شکار نہ ہوں اور پرامن رہ کر شہر کا امن خراب کرنے کی تمام سازشوں کو ناکام بنادیں۔رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری ، وزیراعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی ، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک ، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علیشاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا ہے کہ آگرہ تاج کالونی میں جرائم پیشہ دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم کے کارکن محمد زبیر پٹنی کی ٹارگٹ کلنگ کا نوٹس لیا جائے اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ملوث جرائم پیشہ دہشت گردوں کو گرفتار کرکے شہر کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازش کے پس پشت عناصر کو بے نقاب کیا جائے اور انہیں قانون کے مطابق عبرتناک سزادی جائے۔

کراچی بار کے صدر محمد علی عباسی کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔06 دسمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی بار ایسوسی ایشن کے صدر محمد علی عباسی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے ۔(آمین) دریں اثناء ایم کیوایم لیگل ایڈ کمیٹی کے ارکان نے بھی بار ایسوسی ایشن کے صدر محمد علی عباسی کے انتقال پر دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت ، بلند درجات اور سوگواران کے صبر جمیل کیلئے دعا کی ہے۔

تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی پر ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کیماڑی سیکٹر یوسی 2 ذمہ داران تنظیم سے خارج

کراچی۔۔۔06دسمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کیماڑی سیکٹر کے یوسی 2 کے یونٹ انچارج محمد شماس خان ولد محمد الماس اور فنانس سیکریٹری سید مزمل شاہ ولد سید محمد یونس کو فوری طور پر تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے اور کیماڑی سیکٹر یوسی 2 کے جوائنٹ انچارج محمد ایوب راجپوت ولد بشیر احمد کو تین ماہ کیلئے تنظیم کی رکنیت سے معطل کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت ہے کہ وہ تنظیمی نظم وضبط پر سختی سے عمل کریں اور تنظیم سے خارج ومعطل کارکنان محمد شماس خان ولد محمد الماس،سید مزمل شاہ ولد سید محمد یونس اور محمد ایوب راجپوت ولد بشیر احمد سے کسی بھی قسم کا ہرگز کوئی رابطہ نہ رکھیں۔

ایم کیوایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔06دسمبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ A-118 کے جوائنٹ یونٹ انچارج ارمان آزاد کے والد طیب علی،فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 147 کے کارکن سید عالم منصور علی کے والد سید منصور علی اور ایم کیوایم لیاقت آباد سیکٹر یونٹ 165 شعبہ خواتین کی کارکن وحق پرست جنرل کونسلر ثریا فضل کی والدہ نایاب بیگم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوا اران کو صبر جمیل دے۔(آمین)

☆☆☆☆☆